السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید میں جو بعض آیتوں کے آخر کے آخر میں پانچ ہیں۔ لا۔ ج۔ ط۔ م وغیرہ نشان منقوش ہیں۔ اصول میں اس کی کیا دلیل ہے۔ اور اس کے موافق تلاوت قرآن کرنی جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان الفاظ کی پابندی لازم نہیں کوئی پابندی کرے توزیادہ سے زیادہ جائز ہے۔

شرفیہ

یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے۔ بعض مقامات ایسے بھی ہیں جہاں پابندی لازم ہے۔ اور ترک سے معنی بدل جاتے ہیں۔ مثلاً

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ سورة يس

بہر حال عدم سے پابندی عام طور پر بہتر ہی ہے ہاں یہ اشکال وارد ہوتا ہے کہ قراء کی پابندی یا علم تجوید کا ثبوت حدیث سے نہیں تو جواب یہ ہے کہ قرآن مجید کے الفاظ کی ترکیب و ترتیل واوقاف وغیرہ بھی تو سارے قرآن کی حدیث سے کماحقہ ثابت نہیں۔ اور کسی صورت یا چند آیات کے بیان سے سارے قرآن کی ترکیب و ترتیل واوقات وغیرہ کا ثبوت نہیں یہ تو قیاس ہوگا پھر اس کا یقین کیا کہ یہ قیاس صحیح ہے۔ لہذا جس طریق سے تراکیب ہم تک پہنچی ہیں اس کی پابندی لازم ہے۔ الاجہاں دلیل سے خلاف ہوگا۔ وہاں پابندی نہ ہوگی۔ اور بلا دلیل محض قیاس صحت نہ ہوگا اور علم تجوید کا انکار سخت غلطی اور ہدایت کا انکار ہے۔ جسے کوئی عقل مند پسند نہیں کرے گا۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01 ص629

محدث فتویٰ